مدیر کے نام

ڈاکٹر توقیر احمد بٹ، ملتان

ماہ مئی کے ترجمان میں 'اور ایک نشانی رات ہے'، میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے رات کی حقیقت بہترین اسلوب میں واضح کی ہے۔ استقبال رمضان کے سلسلے میں بہت مؤثر مضامین شامل کیے گئے اور 'اخبار امت' میں کشمیر میں ہونے والے ظلم بیان ہوئے ہیں۔ ہم کیسے لوگ ہیں کہ پانی کی کمی کے بحران کو محسوس نہیں کر رہے؟ اس بحران پر قابو پانے کے لیے بھارت کے ساتھ مل کر توجہ کی ضرورت ہے۔ محترمہ عامرہ احسان نے فریب خوردہ عورت کے فکروعمل کا پوسٹ مارٹم کرتے ہوئے ایک فکرانگیز تحریر رقم کی ہے۔ ڈاکٹر عائشہ یوسف کا مضمون منفرد نوعیت کا ہے اور محی الدین غازی نے رمضان کے حوالے سے بہت اچھی ترغیب دلائی۔

احمدی بیگم، ملتان

مئی کا شمارہ کئی لحاظ سے یادگار شمارہ کہلانے کا حق دار ہے۔ اشارات 'اور ایک نشانی رات ہے' میں درج پہلا شعر دلی کیفیات کی بھرپور عکاسی کر رہا ہے، تبلیغ دین کا بلیغ اور وسیع انداز اور قرآنی آیات کی دل نشین تفسیر۔ تزکیہ و تربیت کے ذیل میں تحریریں پُراثر ہیں تو استقبال رمضان کے لیے تحریریں، رمضان المبارک کے اصل تقاضوں کو اُبھار رہی ہیں۔ 'حسن البنا سے پہلی ملاقات' بہت قیمتی حاصل مطالعہ ہے۔ افتخار گیلانی نے جموں کے بے بس مسلمانوں کی آواز بن کر فاضلانہ انداز میں بھارتی حکومت کے ظلم اور جبر کو اُجاگر کیا ہے۔ پانی کا مسئلہ آنے والے وقتوں میں ہمارے لیے ایک لمحۂ فکریہ ہے۔ 'پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے' میں بیدار ضمیر افراد نے اپنے مفادات کو ٹھوکروں کی زد میں رکھتے ہوئے آواز اٹھائی ہے۔ کاش! بھارتی حکمران ان آوازوں پر کان دھرتے اور ''یقیناً قلم، زبان اور تحقیق کا سہارا لے کر رائے عامہ کو ہم نوا بنانا وقت کی اوّلین ضرورت ہے''۔ عامرہ احسان کا مضمون 'نسوانیت کی خودکشی' چشم کشا تحریر ہے۔ ہم جو اندھا دھند مغربی تہذیب کے پیچھے لپکے چلے جا رہے ہیں، یہ نہیں جانتے کہ آگے کتنے مہیب غار اور گہری کھائیاں ہمیں نگلنے کے لیے منہ پھاڑے منتظر ہیں۔ کچھ تو سمجھے خدا کرے کوئی! دینی ذہن رکھنے والوں کو اپنے چراغوں کی لَو کو اور تیز کرنا ہوگا۔

اسماء جمیل، جھنگ

مئی کے ترجمان میں مدیر صاحب کے 'اشارات' اور استقبال رمضان پر لکھے گئے تمام مضامین، رمضان المبارک کی برکات سمیٹنے اور تزکیہ و تربیت کا بہترین ذریعہ ہیں۔ 'اخبار امت' کے تحت تمام مضامین حقائق کے خوب ترجمان ہیں۔ 'پانی کا مسئلہ اور پاک بھارت بے فکری' اور کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم کے حوالے سے